10 جنگلات

اس باب میں — **صفحہ**

کہانی: گرین بلٹ تحریک	176
جنگلات اور صحت	177
خواتین پر بوجھ	180
جنگلات اور معاش	181
کہانی: معاش اور جنگلات کی حفاظت	182
ماحولیاتی سیاحت	183
غیر عمارتی لکڑی والے جنگلات کی پیداوار	183
کہانی: جنگلات اور دوائیاں	184
جنگلات کی تباہی	185
جنگلات اور تنازعات	186
سرگرمی: سماجی ڈراما	186
جنگلات کا صحت مند استعمال	189
سرگرمی: ہر ایک کے علم کا استعمال اور ہر ایک کی ضرورت کا لحاظ	191
جنگلات کے انتظام کا منصوبہ	192
جنگلات کے تحفظ کے لئے شراکت	193
کہانی: امیزن بارانی جنگل کی حفاظت کے لئے مشترکہ طور پر کام کرنا	193
جنگلات کا ذخیرہ	194
کہانی: لوگوں اور درختوں کو پالنے والی جنگل بانی	195
دوبارہ شجر کاری	196
کیا درخت لگانا ہمیشہ مفید ہوتا ہے؟	196

جنگلات

جنگلات خوراک، لکڑی، عمارت مواد، دوائیاں، جانوروں کا چارہ کے علاوہ بھی دوسری ضروری چیزیں مہیا کرتے ہیں۔ درخت اور جنگلات بھی ایک صحت مند ماحول کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جنگلات ہوا اور پانی کو صاف رکھتے ہیں۔ سیلاب اور کٹاؤ کی روک تھام، مٹی کو زرخیز کرتے ہیں، پرندوں کے لئے گھر مہیا کرتے ہیں، سایہ مہیا کرتے ہیں اور ہمارے ماحول کو خوبصورت بناتے ہیں۔

جنگلات کو بطور وسیلہ برقرار رکھنے کے لئے ہمارے ماحول کو بھی خوبصورت بنانا ضروری ہے تا کہ ان کی اچھی دیکھ بھال کی جائے اور اس کا استعمال عقلمندی سے کی جائے۔ لیکن دنیا بھر میں جنگلات کے اُگانے کے مقابلے میں ان کا کاٹنا تیزی سے عمل میں آ رہا ہے کیونکہ جنگلات نہ صرف لوگوں کی ضرورت ہے بلکہ بڑی بڑی صنعتوں کو بھی ان کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے علاوہ جنگلات کی زمین بعض اوقات دوسرے مقاصد کے لئے بھی درکار رہوتی ہے۔ کبھی کبھار بڑی بڑی کمپنیاں جنگلات کے بدلے لوگوں کو ایسی چیز کی پیشکش کرتی ہے جن کی اُن کو بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

تاہم زمین اور وسائل کے استعمال اور مستقبل کے لئے وسائل کو محفوظ کرنے کے درمیان توازن رکھنا ضروری ہے جب کبھی وسائل کا بے تحاشہ استعمال کیا جائے تو اس سے دور رس اور دیر پا نقصان پیدا ہوتا ہے۔ جو لوگ مدتوں تک جنگل سے محروم رہ چکے ہوں تو وہ جانتے ہیں کہ اگر جنگلات کا حد سے زیادہ استعمال کیا جائے تو اُنہیں شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔

سبز پٹی کی تحریک (Green Belt Movement)

کینیا کی ایک خاتون ساجدہ کہتی ہے کہ کینیا کا پہاڑ ہمیشہ بادلوں میں چھپا ہوتا تھا۔ یہ لوگوں کے لئے ایک مقدس پہاڑ تھا کیونکہ اس کے جنگلات سے کئی دریا بہتے تھے اب یہ پہاڑ بالکل بنجر ہو چکا ہے کیونکہ اس کے جنگلات ختم ہو چکے ہیں اب بادل بھی نہیں منڈلاتے اور اس کے دریا بھی خشک ہونے والے ہیں۔ جوں جوں میں بڑی ہوتی گئی تو ساجدہ نے دیکھا کہ اس میں زمین کا کٹاؤ بھی شروع ہو گیا، پانی کے ذخائر ختم ہو گئے اور ایندھن کے لئے لکڑی بھی مفقود ہو گئی۔ وہ سمجھ گئی کہ جنگلات کے نہ ہونے کی وجہ سے غربت، اور قحط بھی پیدا ہونے لگا ہے۔ لہٰذا ساجدہ درخت لگانے لگی۔ ساجدہ نے دوسری عورتوں کو بھی منظم کیا کہ وہ اپنے گھروں اور کھیتوں کے اردگرد درخت لگائیں۔ چونکہ اُنہوں نے درخت قطاروں یا پٹیوں کی شکل میں لگائے اس لئے اسے سبز پٹی کی تحریک کہا جاتا ہے۔ سبز پٹی کی تحریک والی خواتین نے دوسرے لوگوں کو بتایا کہ جنگلات کے نہ ہونے کی وجہ سے اُن کی زندگی پر کیا اثرات پڑے ہیں اس لئے وہ بھی اُن کے ساتھ مل کر درخت لگالیں۔ اُنہوں نے زمین کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے پہاڑیوں پر کسانوں کی مدد سے پھلدار درخت لگائے۔ اُنہوں نے درخت لگا کر لوگوں کو دکھایا کہ سبزہ جگہوں کی سایے، لکڑی کی فراہمی کے مسائل کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔ سبز پٹی کی تحریک نے سبزیاں بھی اُگائیں۔ چھوٹے ڈیم تعمیر کیے تاکہ بارانی پانی ذخیرہ کیا جاسکے اور لوگوں کو جنگلات کی اہمیت سمجھانے کے سیمینار منعقد کرائیں۔

ماحول کو خوبصورت بنانے کی ذمہ داری نبھانے کے دوران سبز پٹی کی تحریک نے محسوس کیا کہ تمام کینیا کے لئے بھلائی پھیلانے کے لئے حکومت کا تعاون ضروری ہے۔ کینیا میں شجرکاری جمہوریت اور امن کی علامت بن گئی۔ جب مختلف علاقوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہو جاتا تو سبز پٹی کی تحریک ''امن کے درخت'' استعمال کر کے اُن کے درمیان مصالحت کرا لیتی ۔

جلد ہی ساجدہ اپنے ملک میں اپنے ملک کی ہیرو بن گئی۔ لیکن اُسے کئی مشکلات کا سامنا کرنا بھی پڑا۔ ایسی مصروف بیوی کے ساتھ رہ نہ سکنے، کی وجہ سے اُس کے شوہر نے اُسے چھوڑ دیا۔ چونکہ اس نے غریبوں کو منظم کیا تھا اس لئے حکومت نے اُسے گرفتار کیا لیکن ان کی بہادری اور تحریک میں ہزاروں لوگوں کی موجودگی کی وجہ سے وہ ہزاروں لاکھوں درخت لگانے میں کامیاب ہوئے۔ 2004ء میں ساجدہ کو نوبل پرائز سے نوازا گیا۔ جو دنیا کا بہترین اعزاز ہے۔ انعام اُسے امن، جمہوریت اور انسانی حقوق کو فروغ دینے کے بدلے میں دیا گیا جو صرف شجرکاری کی تحریک سے آگے بڑھا۔

جنگلات اور صحت

جنگلات لوگوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔ جنگلات ان لوگوں کو بھی فائدہ دیتے ہیں جو جنگلات سے دور رہتے ہیں یا جن علاقوں میں جنگلات کاٹے گئے ہوں۔ یا جنگلات کو شدید نقصان پہنچا ہو۔ جن علاقوں میں جنگلات کو شدید نقصان پہنچا ہو وہاں صحت کے گرنے کے خطرات بھی ہوتے ہیں کیونکہ درخت صحت کے لئے جو کام سرانجام دیتے ہیں وہ کام نہیں ہو پاتا۔

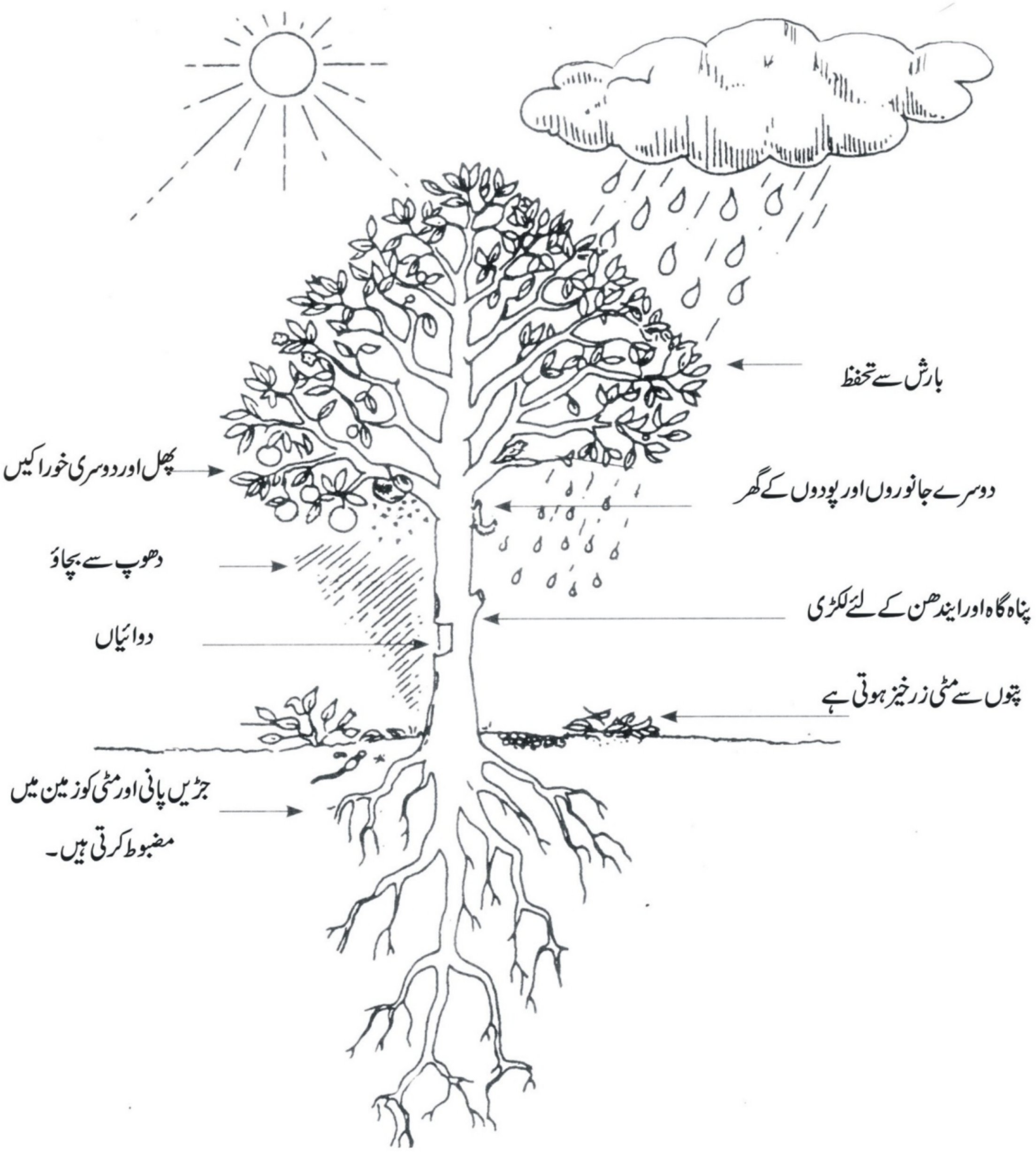

درخت اور جنگلات سے علاقائی صحت اور فلاح کئی طریقوں سے فروغ دیتے ہیں۔

جنگلات اور پانی

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ درختوں کی طرف بارش اور بادل آتے ہیں جبکہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ درخت جتنا پانی استعمال کرتے ہیں اُتنا پانی جمع کرنے کا باعث نہیں بنتے۔ درختوں کی قسم اور مٹی کے اقسام کے علاوہ دوسرے حالات کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے یہ دونوں نظریات درست ہیں۔

جنگل کی زرخیز مٹی اور جڑیں پانی کے چھاننے کے لئے بطور فلٹر کام کرتی ہیں۔ جب زہریلے کیمیکلز، بھاری دھات اور کیڑے مار ادویات زمینی پانی گندہ کرتے ہیں تو جنگلات پانی کے صاف ہونے میں مددگار ہوتے ہیں۔ یہ پانی ہمیں کنوؤں، چشموں، نالوں اور تالابوں کی شکل میں ملتے ہیں اور ہمیں صحت مند رکھتا ہے۔ جنگلات کے بغیر پینے اور نہانے کے لئے پانی کم محفوظ ہوجاتا ہے۔ ان تمام وجوہات کی بناء پر درخت کاٹنے سے درخت لگانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ خصوصاً جب آپ کے پاس وافر اور صاف پانی ہو۔

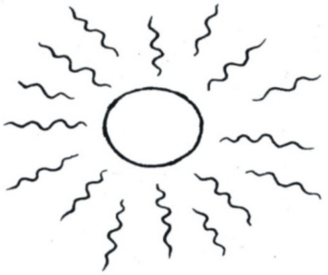

لیکن درختوں کے بعض اقسام خصوصاً وہ جو تیزی سے بڑھتے ہوں اور جو دیسی نہ ہوں زیادہ پانی استعمال کرتے ہیں۔ (دیکھئے صفحہ 202) وہ کسان یا دوسرے لوگ جو پانی کے ذخائر محفوظ کرنا چاہتے ہوں یہ نوٹ کرلینا ضروری ہے کہ کونسے درخت زیادہ پانی کو استعمال کرتے ہیں۔ تاکہ شجرکاری کے وقت درختوں کے اقسام کا فیصلہ کیا جاسکے۔

جنگلات اور موسم:۔ جنگلات کا موسم اور آب وہوا پر بڑا اثر ہوتا ہے۔ جنگلات گرم ہوا کو ٹھنڈا اور ٹھنڈی ہوا کو گرم کرتے ہیں۔ درخت گھروں اور فصلوں کو تیز ہوا اور دھوپ سے بچاتے ہیں۔ اور تیز بارش سے بھی حفاظت مہیا کرتے ہیں۔ بڑے پیمانے پر درخت گلوبل وارمنگ (Global warming) کو بھی کم کرتے ہیں۔ اس سے پورے کرۂ ارض کی آب وہوا معتدل ہوتی ہے۔ جب بڑے بڑے جنگلات ختم ہوجاتے ہیں تو قدرتی آفات جیسے طوفان، جھکڑ، قحط اور گرمی کی لہریں بھی بڑھ جاتے ہیں۔

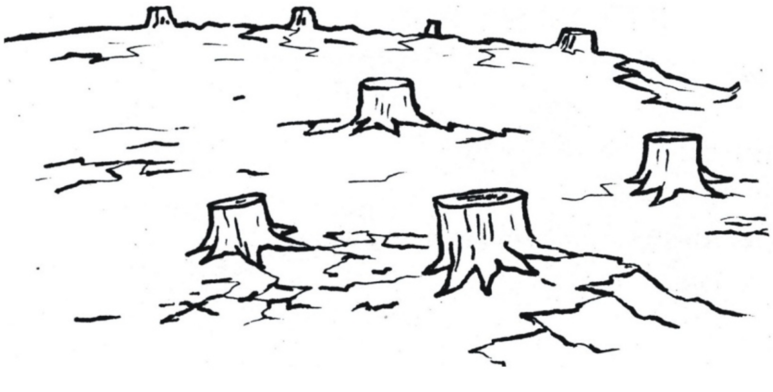

جہاں جنگلات ختم ہوجاتے ہیں تو موسم میں شدت آجاتی ہے

جنگلات سیلاب اور کٹاؤ کو روکتے ہیں

جنگلات سیلاب اور کٹاؤ کو روکتے ہیں کیونکہ اس کے پتے زمین میں شامل ہوتے ہیں اور جڑوں سے مٹی کو تھامے رکھتے ہیں۔ وہ زمین پر بارانی پانی کو آہستہ کرکے زمین پر پھیلاتے ہیں۔ اس لئے پانی کی زمین میں جذب ہوتا ہے۔ جب جنگلات ختم ہوجاتے ہیں تو پانی مٹی کو اپنے ساتھ بہا کر دریا اور نالوں میں جمع کراتا ہے۔ جب طوفان آتا ہے تو پھر زمین میں پانی کے جذب ہونے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بلکہ پانی زمین پر تیزی سے بہنا شروع ہوکر سیلاب میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ اس لئے درختوں کو زمین پر کھڑا رہنے دینے سے پانی کا قدرتی بہاؤ قائم رہتا ہے۔ (پانی برہنہ زمین کے ساتھ کیا کرتا ہے؟ اس کے لئے صفحہ 289 دیکھئے)۔

جنگل، تنوع اور صحت

جنگل میں زندگی کے جال (تنوع) کا مشاہدہ کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ (دیکھئے صفحہ 27) چونکہ ایک صحت مند جنگل میں پودوں اور جانوروں کا تنوع ہوتا ہے اس لئے اس تنوع سے لوگوں کی صحت کو کئی طریقوں سے تقویت ملتی ہے۔ مثلاً شہد کی مکھیوں کے ذریعے فصلیں اور پھول اُگتے ہیں۔ جب وہ پولن دانے لے جانے کا سبب بنتے ہیں تو بھیڑ اور چیونٹیاں ان حشرات کو کھاتی ہے جو فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، چمگادڑ اور پرندے مچھروں کو کھاتے ہیں جو ملیریا، زرد بخار اور دوسری بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔ جنگل کے دوسرے جانور پسوؤں، مکھیوں اور چوہوں کا شکار کرکے قابو میں رکھتے ہیں۔ اور اُنہیں بیماریوں کے پھیلانے سے روکتے ہیں۔

جب کٹے ہوئے جنگلوں کے قریب انسانی آبادی زیادہ ہوجاتی ہے تو جنگل میں جانوروں کا تنوع کم پڑجاتا ہے کیونکہ اُنہیں خوراک اور گھروں کا مسئلہ درپیش آجاتا ہے۔ اور جو جانور باقی رہ جاتے ہیں اُنہیں بھی انسانوں کی قربت میں رہنا پڑتا ہے۔ اس سے جانوروں کی بیماریوں کا انسانوں میں منتقل ہونے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر ہم جانوروں کے تنوع اور مختلف پودوں کو برقرار رکھنا چاہتے تو جنگلات کا لحاظ رکھنا ہوگا جس کی وجہ سے انسانی صحت بھی محفوظ ہوجاتی ہے۔

جنگلات، خوراک، ایندھن اور دوائیاں

جنگل میں پھلوں کے اقسام ہوتے ہیں جیسے اخروٹ، بیج، کیڑے مکوڑے اور جانور جو لوگوں کے لئے دوائیوں اور خوراک کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جب جنگلات ختم ہوتے ہیں تو یہ بھوک، کمزور غذائیت اور بیماری کا سبب بنتے ہیں۔ اور جو لوگ جنگل پر انحصار رکھتے ہیں اُنہیں دوسرے ذرائع کی تلاش کرنا پڑتی ہے۔ جب جنگل سے دوائیوں اور خوراک کا ضیاع ہوتا ہے تو دوائیوں اور خوراک کے تیار کرنے کے طریقے کا علم بھی ضائع ہوجاتا ہے۔ اس طریقے سے جنگلات کا ضائع ہونا قیمتی روایات اور علم کے ضائع ہونے کا سبب بنتا ہے۔

جن علاقوں میں وسائل کم ہوتے ہیں۔ وہاں لوگوں کو درختوں کو برقرار رکھنے اور درختوں کو کاٹ کر فصل اُگانے کے درمیان جبراً ایک فیصلہ کرنا پڑتا ہے کسان بھی بعض درختوں کو باقی رکھنا اہم سمجھتا ہے۔ جو درخت کاٹ کر فصلیں اُگاتا ہو جن علاقوں میں کاشتکاری زیادہ ہو وہ درختوں اور کھیتی باڑی کے درمیان توازن رکھنا ضروری ہے (جنگلات اور کاشت کاری کے متعلق مزید معلومات پڑھیے صفحہ 302 پر)

خواتین پر بوجھ:۔ لکڑیوں کو اکٹھا کرنے اور لے جانے کا مشکل کام اکثر بچوں اور خواتین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ یہ مشکل ذمہ داری سنبھالتے سنبھالتے اگر لمبا عرصہ گزر جائے تو یہ صحت کے شدید مسائل کا باعث بنتی ہے۔ جب جنگل اُجڑ جائے تو لکڑی لانے کے لئے لمبے لمبے فاصلے طے کرنے پڑتے ہیں۔ اس وجہ سے وہ دوسرے اہم کام کرنے اور سکول جانے سے قاصر ہوتے ہیں۔

لمبے لمبے فاصلوں تک بھاری بوجھ لے جانے سے سر اور کمر کا درد ہوسکتا ہے
جبکہ بچوں میں خصوصاً ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوسکتا ہے

جب بچے اور خواتین لکڑیاں اکٹھی کرنے کے لئے دور تک جاتی ہیں تو ان پر جنسی تشدد کا خطرہ بھی ہوسکتا ہے اس خطرے کو رفع کرنے کے لئے لڑکیاں اور عورتیں اکثر دن کے وقت گروپوں کی شکل میں جاتی ہیں اگر گھر کے قریب درخت لگائے جائے تو لکڑیوں کو اکٹھا کرنے والوں کی صحت مستحکم رہے گی۔

جنگلات اور معاش

جنگلات معاش کا ایک اہم وسیلہ ہے۔ بعض حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کا کہنا ہے کہ جنگلات کو سب سے زیادہ نقصان غریب لوگ پہنچاتے ہیں وہ کھیتی باڑی کے لئے یا دوسرے طریقوں سے رزق کمانے کے لئے درختوں کو کاٹتے ہیں۔ جب لوگوں کے پاس کافی خوراک، آمدن یا دوسری بنیادی ضروریات نہ ہو تو پھر زندہ رہنے کی ضرورت جنگلات کو برقرار رکھنے کی ضرورت سے زیادہ اہم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات لوگ درخت کاٹنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بڑی انڈسٹریوں پر کوئی الزام نہیں لگتا جو درحقیقت بڑی مقدار میں کھدائی، تیل کی دریافت یا صنعتی شجرکاری کے لئے درختوں کو کاٹتی ہیں۔

جب لوگوں کی روزانہ ضروریات پوری ہوتی ہو تو اُن کے پاس مستقبل اور ماحول کے متعلق سوچنے کا وقت ہوتا ہے۔ جو لوگ جنگلات کا خیال رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جنگلات سے کاٹے بغیر کمانے کے دوسرے طریقے بھی ہیں۔ درختوں کے کٹاؤ کا مسئلہ اکثر غربت کی وجہ سے پیش آتا ہے یا انڈسٹریوں کے کاروبار کی وجہ۔

جنگلات کے کاٹنے سے غربت اور غربت سے مزید کٹاؤ پیدا ہوتا ہے۔

جنگل میں کھیتی باڑی

بعض علاقوں میں کسان کاشتکاری کے لئے جنگل میں مناسب جگہ خالی کردیتے ہیں اور باقی جنگل کو کچھ بھی نہیں کہتے۔ وہ وہاں اُس وقت تک کاشتکاری کرتے ہیں جب تک وہاں جنگلی پودے اُگ نہ آئے۔ پھر وہ دوسرا قطعہ صاف کر کے کاشت کرتے ہیں۔ جبکہ پرانے قطعے میں پودے پھر سے اُگ آتے ہیں اور زمین بحال ہوجاتی ہے۔
اس قسم کی کاشت کاری سالوں تک ہوتی رہی ہے۔ لیکن جوں جوں آبادی بڑھتی جاتی ہے اور نئے نئے علاقوں پر لوگ آباد ہوتے جاتے ہیں۔ جو جو قطعہ جنگل کاشتکاری کے لئے دستیاب ہوتا ہے، کم پڑتا جاتا ہے۔ کافی زمین کی کمی ہے کہ جو کاشت کئے جانے کے بعد دوبارہ جنگل میں تبدیل کیا جائے۔ وہ لوگ جو جنگل میں کھیتی باڑی کرتے ہیں اگر جدید صحیح طریقوں سے کھیتی باڑی کریں تو وہ اپنی زمینوں کو طویل مدت تک استعمال کرسکتے ہیں اور اچھے نتائج بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ (دیکھئے باب پندرہ)

جنگلات اور معاش کی حفاظت کرنا:

بھارت کے اندرا پردیش کے جنگلات میں گاؤں والے فصلوں کو اُگانے کے لئے قطعات صاف کرتے ہیں۔ لیکن جن مہینوں میں اُن کو غذائی قلت کا سامنا ہوتا ہے تو بہت سے لوگوں کی معاش کا مسئلہ جنگلات میں اُگی ہوئی بعض چیزوں کی موجودگی کی وجہ سے حل ہوتا ہے۔ مثلاً بعض لوگ لکڑیاں جمع کر کے جلانے کے لئے فروخت کرتے ہیں جبکہ بعض لکڑیوں سے اوزار بنا کر فروخت کردیتے ہیں۔ ''علاقی کمیٹی برائے جنگلات'' لوگوں کو جنگل کے استعمال کرنے کے طریقے بتاتی ہے۔
جب اس کمیٹی نے دیکھا کہ جنگل کے بعض حصے زیادہ استعمال کی وجہ سے تباہ ہورہے ہیں تو اُنہوں نے جنگل کے کم استعمال کے قوانین بنائے۔ یہ قوانین بہت سخت تھے اور بہت سے لوگوں کی معاش خطرے میں پڑگئی۔ جو لوگ جنگل کی لکڑیاں یا لکڑیوں سے بنے اوزار بیچتے تھے وہ ان قوانین سے متاثر ہوئے اور اُن کا ذریعہ معاش ختم ہوگیا۔ غذائی قلت کے مہینوں میں ان خاندانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔
کمیٹی کے ممبران ان لوگوں کو بھی بچانا چاہتے تھے بشرطیکہ جنگل کو کوئی نقصان نہ پہنچے اس لئے وہ جمع ہوگئے اور ایک فیصلے کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ جنگل کے کاٹنے کے قوانین میں تبدیلی کرنے کی بجائے اُنہوں نے کاشتکاری کو فروغ دیا اور پانی بہنے کی رفتار کم کرنے اور زمین کے کٹاؤ کو روکنے کیلئے اُنہوں نے جگہ جگہ رکاوٹیں بنائیں۔ اس طرح کرنے سے زمین زرخیز ہوجائے گی اور فصلوں کو کافی پانی مہیا ہوگا، پیداوار زیادہ ہوگی۔ غذائی قلت نہیں ہوگی اور جنگلات کو خطرہ نہیں ہوگا۔

ماحولیاتی سیاحت

ماحولیاتی سیاحت بیرونی سیاح کی آمد اور علاقے کی خوبصورتی دیکھنے کو کہتے ہیں۔اس سے بھی کافی کمائی ہوتی ہے۔ یہ علاقائی پودوں اور جانوروں کے متعلق علم حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔اور علاقے میں پیسہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ ماحولیاتی سیاحت کے ادارے علاقے کی خوبصورتی دیکھنے یا علاقے کے لوگوں کے ساتھ رہنے اور ماحولیاتی تحفظ کا علم سیکھنے کیلئے بیرونی لوگوں کو دعوت دیتے ہیں۔بعض ادارے سیاحوں کو علاقائی ماحولیاتی منصوبوں پر کام کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

ماحولیاتی سیاحت کے مناسب انتظام سے بھی جنگلات محفوظ ہوجاتے ہیں۔

ماحولیاتی سیاحت جنگل میں بسنے والے لوگوں کے لئے آمدن کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔لیکن ادارے کو شروع کر کے چلانے کے لئے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔اور اس کے لئے درست منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیاحوں کو خوراک ، سہولت ، رہائش اور رہنمائی کے علاوہ ثقافتی اختلافات کو برداشت کرنے کے لئے حوصلے کی بھی ضررت ہوتی ہے۔ اُن کے لئے صحت کی ضروریات کا بھی انتظام کرنا چاہیئے۔ سیاحوں کو علاقے کی طرف راغب کرنے کے لئے رسالوں، انٹرنیٹ یا دوسرے طریقوں سے اشتہار بھی دینے پڑتے ہیں۔

ماحولیاتی سیاحت کے ادارے کے انتظام کے لئے بڑے نظم وضبط کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اس سے کمائی ہوئی رقم پورے علاقے پر خرچ کرنی چاہیئے نہ کہ چند کاروباری ادارے یا چند مقامی خاندان ہی مستفید ہوں۔کامیاب سیاحتی ادارے اکثر سیاحوں کی مقدار کم رکھتے ہیں تاکہ علاقے اور ماحول کی خوبصورتی متاثر نہ ہو۔

غیر عمارتی لکڑی کے جنگلات کی پیداوار

غیر عمارتی لکڑی کے جنگلات کی پیداوار وہ ہوتی ہے جو جنگل کو نقصان پہنچائے بغیر بازار میں فروخت کیا جائے۔اس میں اخروٹ، مونگ پھلی اور پھل وجڑی بوٹیاں شامل ہوتی ہیں۔ جو علاقے غیر عمارتی لکڑی کے جنگلات کی پیداوار کی فروخت کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔وہ درجہ ذیل اُصولوں پر عمل کرنا ضروری سمجھتے ہیں:

- صاف قوانین بنائے جائیں کہ کون پیداوار کی کٹائی اور پیداوار کو فروخت کر سکتا ہے اور کونسے صحیح طریقے سے اس کی کٹائی ہو سکتی ہے۔ جب ایک بار پیداوار کامیاب ہو جائے۔تو اس کی زیادہ کٹائی کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔اس طرح کٹائی کی جائے کہ پودے مکمل طور پر ختم ہونے نہ پائیں تاکہ آئندہ بھی یہی پیداوار برقرار رہے۔
- پیداوار کے لئے مارکیٹ کو ترقی دیں یا مارکیٹ معلوم کریں۔اگر کوئی پیداوار فروخت ہی نہ ہو تو اس کی کٹائی کا کوئی جواز نہیں رہتا۔

جنگل سے دوائیاں حاصل کرنا

بھارت میں خلیج بنگال کے قریب بہت سے لوگ روایتی حکیموں کے پاس جاتے ہیں جب وہ بیمار پڑتے ہیں۔ یہ حکیم جنگل کی جڑی بوٹیوں سے دوائیاں بناتے ہیں۔ایک دن غیر سرکاری تنظیموں کے لوگ اس گاؤں میں آئے اور لوگوں کو ترغیب دی کہ وہ جنگل سے جڑی بوٹیاں اکٹھی کر کے فروخت کیا کریں۔ وہ شہر میں اُن کی تنظیم کے ہاتھوں بیچا کریں۔اس طرح جنگل کو نقصان پہنچائے بغیر اُن کی کمائی میں اضافہ ہوا۔

گاؤں والے اس نئے ذریعہ معاش سے بہت خوش تھے۔ بہت سے لوگوں نے جڑی بوٹیوں کو اکٹھا کر کے فروخت کرنا شروع کیا۔لیکن اُنہوں نے ان کو اکٹھا کرنے کرنے کے بارے میں حکیموں سے مشورہ نہیں کیا اس لئے اُنہوں نے احتیاط سے کام نہیں لیا۔

پیسہ کمانے کے جوش میں لوگوں نے درختوں کو نقصان پہنچایا۔بعض لوگوں نے درختوں کی چند جڑوں کو کاٹنے کی بجائے پورے درخت کاٹ کر گرائے۔اور تھوڑے ہی وقت میں دوائیوں والے درخت تقریباً تقریباً غائب ہو گئے۔اس وجہ سے حکیموں کا دھندہ بھی کمزور پڑ گیا کیونکہ جنگل میں دوائیوں والے پودے نہیں تھے۔اس لئے گاؤں والوں کو بیمار ہوتے وقت مہنگی دوائیاں خریدنی پڑتی تھی۔اور یوں آخر میں لوگوں اور جنگل کی صحت خراب ہوگئی اور اُن کا مستقبل غیر محفوظ ہو گیا۔

جنگلات کی تباہی

اکثر جنگلات بڑی بڑی کمپنیوں کی وجہ سے تباہ ہوجاتے ہیں کیونکہ وہ ان وسائل کا بے دریغ استعمال کرتی ہیں۔ جب ایک جنگل تباہ ہوجاتا ہے تو یہ کمپنیاں دوسرے جنگل کا رخ کرتے ہیں۔لیکن مقامی لوگوں کوتو اُس بنجر علاقے میں رہنا پڑتا ہے اُنہیں کہیں جانا نہیں ہوتا۔

جولوگ جنگل سے دور نہیں رہتے وہ پھر بھی جنگل کی کئی پیداوار استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً کتابیں اور رسالے،عمارتی مواد، خوراک (جیسے بڑا گوشت) تیل اور معدنیات۔لوگ ان ضروریات کے بدلنے کے بارے میں بہت کم سوچتے ہیں۔

جنگلات کیسے تباہ ہوتے ہیں

اگر جنگلات کی دیکھ بھال اور صحیح انتظام نہ کیا جائے اور یہ رفتہ رفتہ تباہ ہوجائے تو ہمارے تمام جنگلات جلد ہی ختم ہوجائیں گے۔ جنگلات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچانے کے عناصر میں درجہ ذیل امور شامل ہیں:

- لکڑی کاٹنا (جب کسی علاقے میں عمارتی مقاصد کے لئے لکڑی کاٹی جائے) اس سے مٹی سکڑ جاتی ہے اور زمین کا کٹاؤ ہوتا ہے، جانوروں کونقصان پہنچتا ہے اور آبی راستے ریت اور کیچڑ سے بھر جاتے ہیں۔

- **بڑی تجارتی کاشت کاری:۔** مویشی پالنا اور شجر کاری کے لئے اکثر جنگل کاٹے جاتے ہیں۔
- جھینگے کھیت،منگرو کے درخت کاٹنے اور دوسرے ساحلی درختوں کو کاٹنے سے بنائے جاتے ہیں۔اکثر ماہی گیروں کوعلاقوں سے نکالے جاتے ہیں۔ یہ کھیت پانی کو آلودہ ہونے،غربت،بدغذائیت اور بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔
- کاغذ کی مل اکثر زہریلے مواد کی پیداوار کا باعث بنتی ہے جو زمین، پانی اور ہوا کو گندہ کرتی ہے۔سرنگ سازی، تیل اور گیس کی کمپنیاں جنگلات کاٹ کر زہریلے مواد چھوڑ جاتی ہیں جو پانی، زمین اور ہوا کو زہریلا کرتے ہیں۔

بڑے ڈیموں کے پراجیکٹ بڑے جنگل کے علاقوں میں سیلاب کا باعث بنتے ہیں۔لوگوں کو ہجرت کرنے پر مجبور کرتے ہیں پھر نئے مکانوں اور کھیتوں کی تعمیر کے لئے جنگلات کاٹنا شروع کر دیتے ہیں

جب جنگلات کاٹے اور بیچے جا رہے ہوں تو کارپوریشن اور حکومتیں جنگلات کی عدم موجودگی کی وجہ سے لوگوں کی صحت پر برے اثرات مرتب ہونے کے بارے میں غیر ذمہ داری سے کام لیتی ہیں۔

جنگل اور تنازعات

چونکہ جنگلات کے وسائل محدود ہوتے ہیں اس لئے جن لوگوں کو جنگل کی ضرورت ہوتی ہے اُن میں اکثر تنازعات پیدا ہوجاتے ہیں۔اکثر اُن علاقوں کے مابین بھی تنازعے جنم لیتے ہیں جن کا انحصار اُن کمپنیوں پر ہو جو جنگلات کا کاروبار کرتی ہیں۔

سماجی ڈراما

تھیٹر کے ذریعے سماجی ڈراما تنازعات حل کرنے میں معاون ثابت ہے۔ سماجی ڈراما تبدیلی اور عمل کیلئے تحریک بھی پیدا کرتا ہے۔(سماجی ڈراما کے بارے میں مزید پڑھئے صفحہ 17 پر، ہسپرین کی کتاب ''Helping Health Workers Learn'' بھی پڑھئے۔

1) پانچ بندوں پر مشتمل گروپ بنائیں۔اور ہر ایک گروپ کو ایسی صورتحال کا بیان دیں جو جنگلات کے متعلق تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔قابل یقین صورتحال بنائیں لیکن صورتحال ایسی (مقامی) نہ ہو جس سے لوگوں کو شرمندگی ہو یا غصہ آنے لگے۔اگر اداکار متعلقہ لباس بھی استعمال کریں تو ڈراما مبنی بر حقیقت معلوم ہوگا۔

2) ہر گروپ سے کہیں کہ پانچ منٹ ڈراما تیار کرنے کے لئے پندرہ سے بیس منٹ تک صرف کریں۔ہر گروپ دوسرے شرکاء کے لئے اپنا ڈراما پیش کرے۔ ڈراما پیش کرنے کے بعد بات چیت کا آغاز کریں تاکہ تنازعات حل کئے جاسکیں۔یا پھر اُس وقت تک انتظار کریں جب تمام گروپ اپنے ڈرامے پیش کریں اور پھر سب گروپ مشترکہ بحث کا آغاز کریں۔

3) **آپ نے کیسے محسوس کیا:۔** سماجی ڈراما پیش کرنے کے بعد اور بحث شروع کرنے سے پہلے (دیکھئے صفحہ 189) ہر شریک سے پوچھے کہ رول ادا کرتے ہوئے اس نے کیسے محسوس کیا۔ناظرین سے بھی ان کے احساسات کے بارے میں پوچھئے کہ اداکاری سے تنازعات کے بارے میں ان کے احساسات میں کیا تبدیلی آئی۔

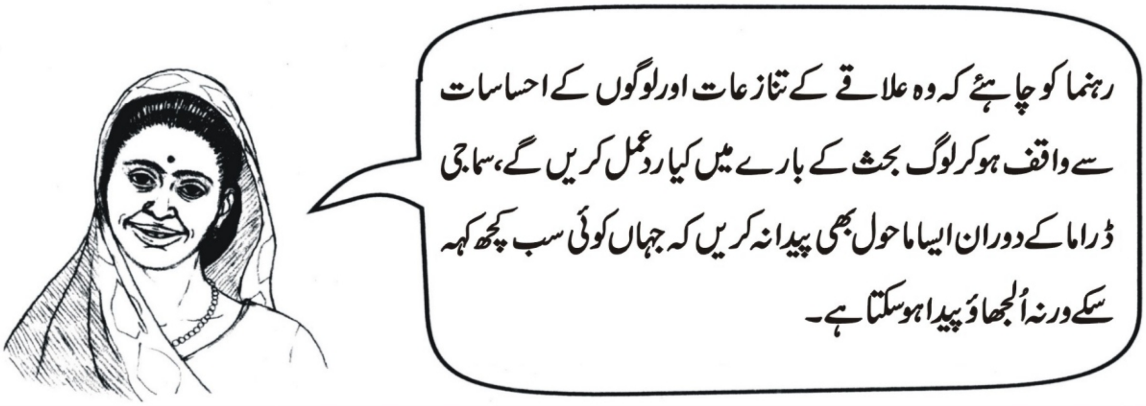

جنگلات کے تنازعات کے بارے میں سماجی ڈراما بنانے کے لئے درجہ ذیل موضوعات میں سے انتخاب کریں۔ یا اپنے علاقے سے حقیقی موضوع کا انتخاب کریں۔

حالت(1):۔ کردار: مویشی کے ساتھ آدمی، جڑی بوٹیوں کو اکٹھا کرنے والا آدمی ،علاقے کے شرکاء۔

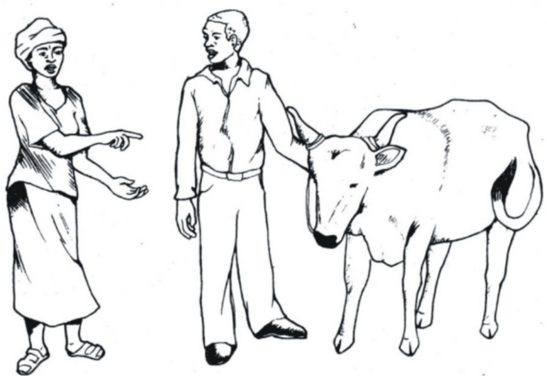

دس سال بعد آدمی دس عدد مویشی کے ساتھ واپس آتا ہے اور علاقے کے جنگل میں اُنہیں چرانا شروع کر دیتا ہے۔ جب علاقے کے دوسرے لوگ جڑی بوٹیوں کو اکٹھا کرنے کے لئے جاتے ہیں تو اُنہیں معلوم ہوتا ہے کہ جڑی بوٹیاں کھائی جا چکی ہیں۔ اور اُن کے لئے بہت کم باقی رہ چکے ہیں۔ وہ اس مسئلے پر بحث کرنے کے لئے اجلاس منعقد کراتے ہیں۔ مویشی والے کا اصرار ہے کہ جنگل میں مویشی چرانا اس کا حق ہے خواہ وہ کتنی ہی جڑی بوٹیاں کیوں نہ کھائیں۔ جبکہ دوسرے لوگ راضی نہیں ہوتے۔ تو کیا واقع ہوتا ہے؟

حالت(2):۔ کردار: ایک جوان لکڑی کاٹ رہا ہے۔ سرکاری اہلکار، عورتیں لکڑی اکٹھا کر رہی ہیں۔

کئی جوان بغیر اجازت کے درخت کاٹ رہے ہیں اور سرکاری اہلکاروں کو لکڑی فروخت کر رہے ہیں جو اسے ٹرک پر لاد رہے ہیں۔ ایک عورت وہاں جاتی ہے جہاں وہ لکڑی اکٹھا کرتی ہے وہاں وہ جوانوں کو دیکھتی ہے جو درخت کاٹ رہے ہیں۔ اُن میں سے ایک لڑکا اس کا بیٹا ہوتا ہے۔ وہ واپس آ کر علاقے کی دوسری ماؤں کو واقعہ سناتی ہے، اگلے دن وہ جنگل جا کر جوانوں کو درخت کاٹنے سے منع کرتی ہے۔ ایک جوان بتاتا ہے کہ اس سے اُسے کمائی ہوتی ہے جس کی اُسے ضرورت ہے۔ پھر کیا ہوتا ہے؟

حالت(3):۔ کردار: علاقے کے جوان درخت کاٹ رہے ہیں، سرکاری آدمیوں ٹرک سمیت کھڑے ہیں۔ گاؤں کی کونسل کے افسران کئی نسلوں تک وہ درختوں کو کاٹ کر لے جاتے ہیں۔ اب سرکاری اہلکار آ کر درخت کاٹتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جنگل ریاست کی جائیداد ہے۔ ایک دن سرکاری بندے بلڈوزر اور بھاری اوزار کے ساتھ آتے ہیں وہ بھاری درخت لے جانے کے لئے جنگل میں سڑک بنانا چاہتے ہیں۔ علاقے کے لوگوں کا ایک گروپ اُن کے سامنے آتا ہے۔ پھر کیا ہوتا ہے؟

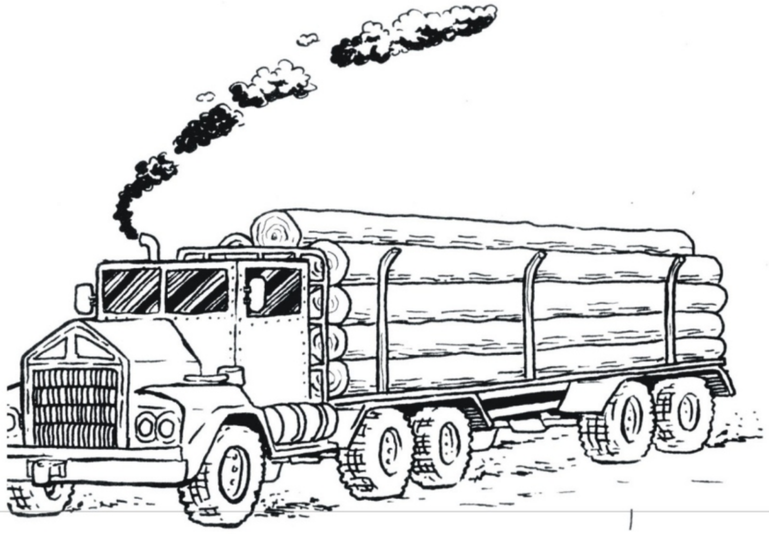

(سماجی ڈراما جاری ہے)

سماجی ڈرامہ جاری ہے

(4):۔ ہر سماجی ڈرامے پر بحث کریں۔

ہر اداکار سے کہیں کہ وہ اپنا لباس کمرے کے سامنے ڈھیر میں چھوڑ دیں اور گروپ میں شامل ہو جائے پھر تمام گروپ ایسے سوالات پوچھیں:

- سماجی ڈراما میں کیا ہوا؟
- ایسے عمل کی شناخت کریں جو تنازعے کا باعث بنے۔
- اُن ضروریات کی پہچان کریں جو تنازعے کا سبب بنیں۔
- طویل المیعاد بنیادوں پر تنازعے کے حل کے ئے تجاویز پیش کریں۔

ہر سماجی ڈرامے کے بابت یہی طریقہ کار دُہرائیں۔ رہنما ایک بڑے کاغذ پر اہم نظریات لکھنا پسند کرے گا۔

سوال: تنازعے کا سبب کیا تھا؟
جواب: ایک آدمی مویشی رکھنا چاہتا تھا لیکن اُنہوں نے جنگل کو نقصان پہنچایا۔

سوال: اُس آدمی کو یہ خیال کیسے آیا کہ مویشی چرانا اُس کا حق ہے؟
جواب: کوئی ایسا معاہدہ موجود نہیں تھا کہ کون اور کیسے جنگل استعمال کر سکتا ہے۔

سوال: جنگل کے نقصان سے علاقے کو کیا نقصان ہوا؟
جواب: جڑی بوٹیاں اور گھاس پوس ختم ہو گئے۔

سوال: تنازعات میں کیا ضروریات تھیں؟
جواب: مو چرانا اور جنگل کی پیداوار کی ضروریات تھیں۔

سوال: کیا دونوں ضروریات کی تکمیل کا کوئی دوسرا طریقہ ہے؟
جواب: مویشی ان علاقوں میں چر سکتے ہیں جہاں ایسے پودے نہ ہو جن کی علاقے کے لوگوں کو ضرورت ہو۔
ج: مویشی پالنے والا جنگلا لگا سکتا ہے۔
ج: مویشی پالنے والے آدمی کا جنگل کی پیداوار کا حق ختم ہو سکتا ہے مویشی چرانے کے بدلے۔ اور پھر اُس کی تجارت کر سکتا ہے جب اُسے ضرورت ہو۔

اگر بحث مباحثہ سے مزید تنازعات پیدا ہونے کا احتمال ہو تو مباحثہ کو خوشگوار طریقے سے ختم کرنا چاہیئے۔ اکٹھے گانا یا تعاونی سرگرمی سے وہ بہتر احساسات کے ساتھ بحث ختم کرنے پر آمادہ کر سکتی ہے۔

جنگلات کا صحت مند استعمال

جنگلات کے صحت مند استعمال کا مطلب یہ ہے کہ جنگلات سے روزمرہ ضروریات بھی پوری کی جائیں اور مستقبل کے لئے اس کی حفاظت بھی یقینی بنائی جائے۔ صحت مند طریقہ استعمال ہر کہیں یکساں نہیں ہوتا۔ ہر علاقے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ضروریات اور جنگل کے لئے موزون ترین طریقے کی دریافت کرے۔ صحت مند طریقہ استعمال سے وہ آسانی فیصلہ کر سکتے ہیں کہ وہ جنگل کا استعمال کیسے کریں۔ اس طرح حکومت یا انڈسٹری کی طرف سے بھی جنگل تباہ ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات آپ کو صحت مند طریقے سے پیداشدہ پیداوار کی زیادہ قیمت ملتی ہے۔ لیکن صحت مند طریقہ استعمال کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ مقامی لوگ مشترکہ طور پر جنگل کی حفاظت کیلئے کام کرتے ہیں۔

بیک وقت جنگل کو استعمال کرنا اور تحفظ دینا درجہ ذیل طریقوں سے بھی ہو سکتا ہے:

- انگور کی بیل، درختوں اور پودوں کو کم کرنا تا کہ زیادہ سے زیادہ درختوں کو دھوپ پہنچ سکے اور آپ کا مطلوبہ درخت یا پودا بھی اُگ سکے۔

کم کرنے کا مطلب ہے کہ خاص درختوں کو کاٹا جائے تا کہ جو درخت باقی رہے زیادہ صحت مند اور بڑا ہو۔

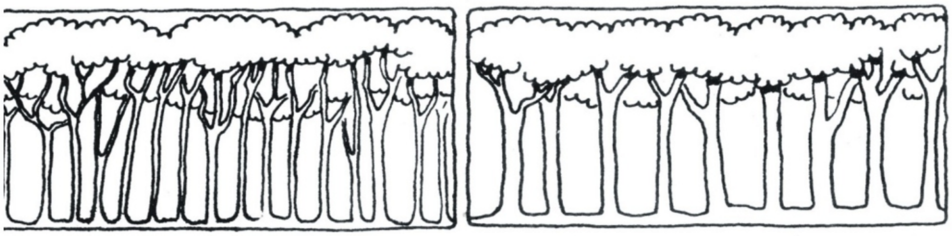

- توانائی کے پودے، توانائی کے پودوں سے مراد ہے کہ پرانے درختوں کے نیچے ایسے پودے لگائے جائیں کہ جو اگر کاٹے جائیں تو پھر خود نہیں اُگتے۔
- کٹائی کے بعد دوبارہ پودے لگانا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جو درخت کاٹے جائیں اُن کی جگہ وہی پودے دوبار لگائے جائیں یا اس کی تخم ریزی کی جائے۔

محدود جلاؤ:۔ محدود جلاؤ سے درختوں کے نیچے جھاڑیاں ختم کی جا سکتی ہیں۔ اس طرح زمین میں غذائیت شامل ہو جاتی ہے اور درختوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑے مارے جاتے ہیں۔ محدود جلاؤ کے لئے محتاط منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ آگ بے قابو ہو سکتی ہے۔

محدود کٹائی:۔ اس کا مطلب ہے خاص درختوں کی کٹائی جبکہ مستقبل کے لئے بعض درختوں کو محفوظ کرنے کے لئے بعض درختوں کو چھوڑنا۔

محدود کٹائی سے بعض درخت محفوظ کئے جاتے ہیں جس سے جنگل کا بڑھنا باقی و برقرار رہتا ہے۔

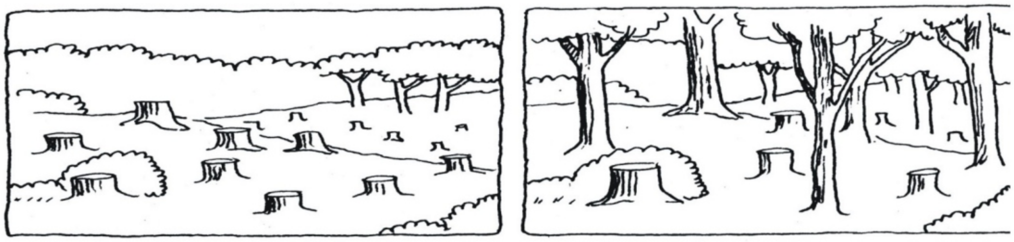

جنگل کی غیر عمارتی لکڑی کی پیداوار جمع کرنا اور فروخت کرنا

یہ بھی ایک طریقہ ہے جس سے کمائی بھی ہوتی ہے اور جنگل بھی محفوظ رہتا ہے۔

- مویشی پالنے والوں کو ادائیگی کرنا کہ وہ جنگل سے باہر مویشی چرائیں اور کسانوں کو بھی اپنی زمین پر کٹائی نہ کرنے کے لئے ادائیگی کرنا۔ اس طرح جنگل بھی محفوظ ہو جاتا ہے اور تنازعات بھی ختم ہو جاتے ہیں۔
- درمیانی راستوں کی حفاظت کرنا۔ جو راستہ دو جنگلوں کے درمیان ہوتا ہے اُس کی حفاظت سے جنگلی جائیدادوں کو نقل وحرکت میں آسانی ہوتی ہے۔
- خالی جگہوں میں شجرکاری: اُن علاقوں میں درخت لگانا جہاں سے جنگل مکمل طور پر کاٹا گیا ہو، اس طرح کرنے سے زمین پانی اور ہوا کو تقویت ملتی ہے۔
- قدرتی نشوونما کو سہارا دینا۔ جہاں سے بہت زیادہ درخت کاٹے گئے ہوں اور خودرو پودے پھر سے اُگ رہے ہوں وہاں دوبارہ درختوں کو کاٹنے سے گریز کیا جائے۔
- گیلیوں اور بڑے بڑے درختوں کو گھسیٹنے کے لئے بلڈوزوں اور مشینریوں کی بجائے جانور استعمال کرنے سے بھی جنگل کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔

مشینریوں کی بہ نسبت جانور مٹی کو کم نقصان پہنچاتے ہیں۔

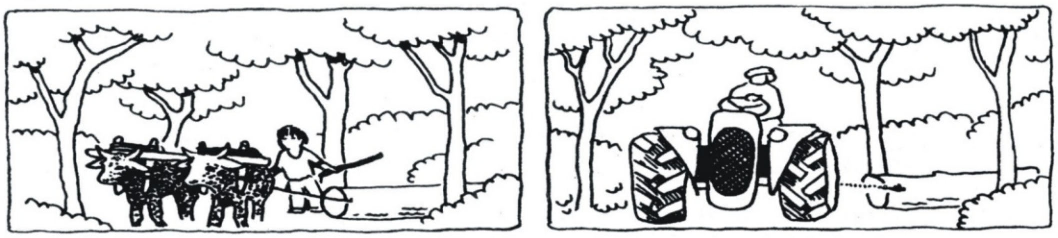

- شاخ تراشی یا چھال تراشی۔ گرے ہوئے درختوں کو لے جانے سے پہلے اُن کی شاخ تراشی یا چھال تراشی اگر کی جائے تو دوسرے پودوں کو کم نقصان پہنچے گا۔ چھالیں اور شاخیں سڑ کر زمین میں شامل ہوتی ہیں اور زرخیز زمین کا باعث بنتی ہیں۔

ماحولیاتی سیاحت کی بنیاد پر بیرونی سیاح علاقے کی خوبصورتی کو دیکھنے کیلئے آتے ہیں۔ اس طرح درخت بھی نہیں کٹتے اور ماحول کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔

جنگل کو استعمال کرنے کے کئی طریقے ہیں جن صحت مند طریقوں کی مدد سے مستقبل کے لئے جنگل کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

ہر ایک کے علم کو استعمال میں لائیں، ہر ایک کی ضرورت کا خیال رکھیں

اس سرگرمی سے یہ سوچنے میں مدد ملتی ہے کہ جنگل کے استعمال کے لئے وہ کونسا طریقہ استعمال کیا جائے جو ہر ایک کے لئے مفید ہو۔ یہ سرگرمی پچیس لوگوں کے ساتھ کی جاتی ہے۔ انہیں تین چھوٹے گروپوں میں تقسیم کرو۔ اس میں ہر اُس شخص کو شامل کرنا ضروری ہے جس پر جنگل کے استعمال کے متعلق فیصلے اثر انداز ہو سکتے ہیں:

وقت: تین سے چھ گھنٹے (یا ایک سیشن سے زیادہ وقت میں) یا اُس وقت تک اسے طویل کریں جب تک کہ نقشے محفوظ نہ ہو سکیں۔

مواد: قلم، پنسل، کاپی، تین بڑے کاغذ جس پر آپ کے علاقے کے تین نقشے ہوں، لیس دار پٹی۔ نقشے معمولی بھی ہو سکتے ہیں صرف ایسے ہوں کہ لوگ پہچان سکیں کہ ان کا مقصد کیا ہے۔

1) ہر گروپ کو ایک نقشہ دیں، ہر ایک سے کہیں کہ جو کچھ وہ جنگل میں کرتے ہیں اُس کی تصویر کھینچیں (لکڑی کاٹنا، مویشی چرانا، پودوں اور پھلوں کو جمع کرنا، شکار کھیلنا وغیرہ)

2) ہر گروپ کے اندر کھینچی ہوئی تصویروں پر بحث ہونی چاہئے۔ کہ تصویر کا مطلب کیا ہے؟ پھر ایک یا دو افراد بڑے کاغذ پر سب لوگوں کی سرگرمیاں تصویر کے ذریعے دکھائیں۔ جو کچھ وہ جنگل میں کرتے ہیں۔

3) بڑے نقشے پر تصاویر کے متعلق بحث کرنے کے لئے سب گروپوں کو اکٹھا کریں۔ کیا جنگل کے بعض حصے دوسرے حصوں سے زیادہ استعمال ہوتے ہیں؟ کیا بچے، عورتیں مرد اور بوڑھے مختلف طریقوں سے جنگل کو استعمال کر رہے ہیں؟ کیا جنگل کے استعمال میں کوئی حیرت انگیز بات ہے؟

4) رہنما درجہ ذیل سوالات کے ذریعے گروپوں کی بحث کی رہنمائی کر سکتا ہے:

- کیا جنگل ماضی کی طرح اب بھی وہی وسائل مہیا کرتا ہے؟
- کیا اب بھی پہلے کی طرح جنگل میں جانور، پرندے اور پودے موجود ہیں؟
- کیا ایسی جگہیں ہیں جہاں سے زیادہ درخت کاٹے گئے ہوں؟
- اُن جگہوں میں اب کیا ہو رہا ہے؟
- ہر گروپ سے ایک یا دو اشخاص لیں کہ وہ نقشوں پر رنگوں سے ایسے مقامات کی نشان دہی کریں جہاں درخت صحت مند، کاٹے گئے یا خراب ہو چکے ہوں۔

- جنگلات کے مختلف حصوں پر سوچیں اور بحث کریں کہ کن حصوں کے متعلق لوگ تبدیلیاں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اُن تبدیلیوں کو کاغذ پر لکھیں یا کھینچیں۔ آئندہ صفحے پر چند سوالات دیئے گئے ہیں جن سے بحث میں رہنمائی ہو سکتی ہے۔

جنگل کے انتظام کا منصوبہ بنائیں:

پچھلے صفحہ پر مذکورہ سرگرمی کرنے کے بعد ان سوالات پر غور کریں:

- جنگل ہمیں کونسے وسائل اور فوائد دیتا ہے؟ کونسے پودے، جانور اور درخت استعمال کئے جاتے ہیں؟ ہر موسم میں کتنے استعمال ہوتے ہیں؟ کیا ایسے علاقے ہیں جہاں یہ وسائل کم ہو چکے ہوں یا سرے سے ہی غائب ہوئے ہوں؟
- ہم جنگل کو کیسے سہارا دے سکتے ہیں؟ کیا لوگ درخت لگاتے ہیں؟ خاص علاقوں کی حفاظت کرتے ہیں؟ یا جنگل کو صحت مند بنانے کے لئے دوسرے طریقے استعمال کرتے ہیں۔

کیا جنگل کے بعض حصے استعمال نہیں کرنے چاہئیں:۔ جو لوگ ان حصوں کو استعمال کرتے ہیں اُن پر کیا اثرات مرتب ہونگے؟

- کیا بعض حصوں کا استعمال صحت مند طریقے سے کرنا چاہئے؟ کیا جنگل کی دیکھ بھال کے متعلق لوگوں کے پاس علم ہے جن سے یہ تبدیلیاں ممکن ہوسکتی ہیں؟
- جنگل کے صحت مند انتظام کو کامیاب بنانے کے لئے کن مہارتوں کی ضرورت ہے؟ اگر ہم ماہر نہیں ہیں، تو کیسے ان مہارتوں کو حاصل کر سکتے ہیں؟ کیا ہمیں دوسری تنظیموں پر انحصار کرنا ہوگا؟ ہم ایسی معتبر تنظیموں سے جو ہمیں علم اور مہارتیں دیں کیسے معاہدات کر سکتے ہیں؟

جنگل کے پراجیکٹ کا ہر علاقے پر کیسے کنٹرول ہوگا؟ جن منظّم لوگوں کے پاس باہر کے لوگوں کے لئے مضبوط اور واضح پیغام ہو اُنہیں اکثر صحت مند جنگل بانی کے پراجیکٹ سے بہت نفع ہوتا ہے۔

- ہم اپنی پیداوار مارکیٹ کیسے پہنچائیں گے؟ قومی اور بین الاقوامی مارکیٹوں میں پیداوار پہنچانا مقامی مارکیٹ میں پہنچانے سے زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ مقامی قیمتیں کم ہوتی ہے لیکن فروخت کرنے کا خرچ بھی کم ہوتا ہے۔
- ہماری پیداوار کی قیمت کتنی ہوگی؟ اگر آپ کو آپ کے جنگل کی مناسب قیمت مل رہی ہے تو تمہیں کس اچھے کاروباری ادارے سے رابطہ کرنا چاہئے۔
- نئے منصوبے سے کیا تبدیلیاں آئیں گی؟ کیا نیا منصوبہ بعض لوگوں کی جنگل تک رسائی کو محدود کر دیتا ہے، لوگ ان لوگوں کی مدد کیسے کرینگے؟

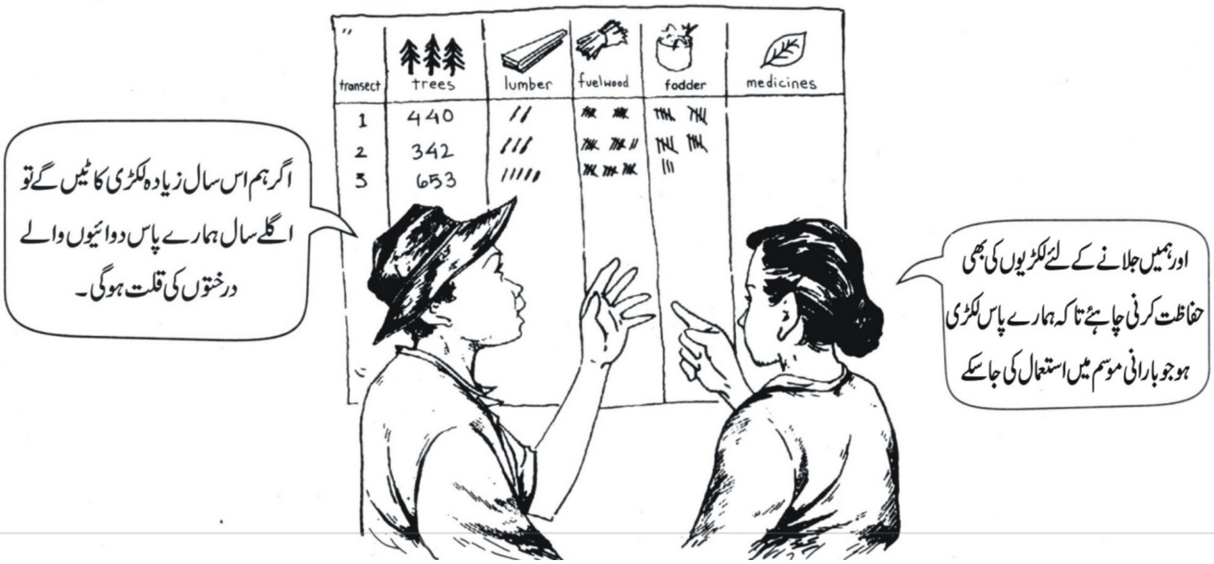

جنگلات کو محفوظ کرنے کیلئے شراکت سازی

جنگلات کو سب استعمال کرنے والوں کے گروپ بنانے سے اس بات کی تصدیق ہوجاتی ہے کہ جنگل کا سب لوگوں کی ضروریات کے مطابق استعمال ہوگا۔ آپ کے حقوق کا تحفظ بیرونی لوگوں سے معاہدات کرنے سے بھی ہوسکتا ہے۔

امیزن بارانی جنگل کو محفوظ کرنے کے لئے اجتماعی کوشش:

امیزانگا کے لوگ اب جہاں رہتے ہیں وہاں ہمیشہ نہیں رہتے تھے۔ تیل کے بہاؤ نے ''کو ہچاؤ'' قبیلے کے لوگوں کو اپنی روایتی گاؤں سے ہجرت کرنے پر مجبور کیا۔ جب اُن کے نئے گھروں کو جنگلات کی کمی اور صنعتی کاشت کاری کی وجہ سے خطرہ پیدا ہوا تو گاؤں والوں نے فیصلہ کیا کہ اُن کی زمینوں کی بحالی اُن کے اپنے روایتی طریقے کے مطابق ہونی چاہیئے۔ یعنی کاشتکار، ماہی گیری، پودے اکٹھا کرنا۔

لیکن اس کے لئے اُنہیں روایتی زمین سے زیادہ زمین کی ضرورت تھی۔ امیزانگا کے لوگوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کو ان کے اجداد کی طرح ایک زائد علاقے کی منظوری دیدے۔ اُنہوں نے کہا ''زمین کے ٹکڑے روٹی کے ٹکڑوں کی طرح اہم ہیں''، ہم علاقے کی بات کررہے ہیں اور جنگل کی بھلائی کی بات کررہے ہیں'' جب حکومت نے اُن کے مطالبے کو مسترد کردیا تو انہوں نے بین الاقوامی ماحولیاتی اداروں سے مدد کی اپیل کی کہ وہ ان کی اپنی آبائی زمینوں کو خریدنے میں مدد کریں۔

گاؤں والوں نے اپنے بین الاقوامی شریک کاروں کو دعوت دی کہ وہ ایسی تصاویر اور ویڈیو تیار کریں جن میں اُن کے جنگل استعمال کرنے کے روایتی طریقوں کو دکھایا جائے۔ اور پھر اُنہیں اپنے ملکوں کے لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ چند سالوں میں امیزانگا کے لوگوں نے دوہزار سو جنگل خرید لیا۔ لیکن اس خرید سے قریبی شوار (Shaur) قبیلے میں شکوک پیدا ہوئے۔ جب اسی قبیلے نے اسی اراضی پر دعویٰ کیا تو امیزانگا کے لوگوں کو پتہ چلا کہ اُنہوں نے غلطی کی ہے۔ کہ انہوں نے بین الاقوامی اداروں سے معاہدات تو کئے ہیں لیکن اپنے پڑوسی قبیلے کو نظر انداز کیا ہے شوار قبیلہ تشدد پر آمادہ تھا۔ کئی ملاقاتوں کے بعد دونوں قبیلوں میں جنگل کو مشترکہ طور پر استعمال کرنے کا معاہدہ ہوا۔ چونکہ دونوں قبیلوں کے مابین جنگل کے استعمال کے مطابق افہام وتفہیم موجود تھی اس لئے دونوں میں معاہدہ طے پایا۔

اُنہوں نے جنگل کو محفوظ کیا اور ایسے انتظام پر راضی ہوئے کہ درخت گرنے اور سڑکوں کو بنانے سے روکا جاسکے۔ اس علاقے کو امیزن کے سب قبیلوں کی مشترکہ میراث قرار دیدیا گیا اور مستقبل کی نسلوں کیلئے جنگل کو محفوظ کیا۔ دور دراز اور قریبی لوگوں تک رسائی حاصل کرنے کے ذریعے اُنہوں نے اپنا جنگل اور ثقافت محفوظ کی اور دوسروں کو سبق سکھایا کہ وہ اپنے جنگلات کو محفوظ کریں۔

جنگل کو مستقبل کے لئے محفوظ کرنا

جنگل میں پارک بنانا بھی جنگل کو محفوظ کرنے کا ایک طریقہ ہے اور یہ کہ اس طریقے سے بین الاقوامی اداروں اور حکومت کی توجہ حاصل کی جاسکتی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جنگل میں جانے پر پابندی لگانے سے جنگل کی حفاظت کی جاسکتی ہے۔ لیکن اُن کا خیال بعض اوقات غلط ثابت ہوتا ہے۔ جولوگ جنگل میں رہتے ہیں اُنہیں معلوم ہوتا ہے کہ جنگل کی دیکھ بھال کیسے کی جاتی ہے جنگل میں رہتے ہوئے اور جنگل کے پارکوں کا انتظام کرتے ہوئے مقامی لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جنگل کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے۔

بعض علاقوں میں ایسا انتظام ہوتا کہ ہر کوئی جنگل کے وسائل تک مستقل رسائی حاصل کر سکتا ہے وہ حکومت اور دیگر اداروں سے معاہدات کرتے ہیں۔ مخلوط انتظام والی شرکت سے جنگل اور اس کی پیداوار کے صحت مند استعمال کی لوگوں کو اجازت ہوتی ہے جو علاقے جنگل کی حفاظت کا انتظام کرتے ہیں وہ دوسرے علاقوں کو بھی جنگل کی اہمیت کی تعلیم دیتے ہیں۔

درختوں اور لوگوں کو صحت مند رکھنے والی جنگل بانی

برازیل کے بارانی امیزن جنگل میں اکثر اُن لوگوں اور کمپنیوں کے درمیان تنازعات پیدا ہوتے ہیں جن کا منافع جنگل اور جنگل کی پیداوار سے وابستہ ہے مثلاً مویشی پالنے والے، جنگل کاٹنے والے، جنگل میں کاشتکاری کرنے والے، ربڑ کی فصل کاٹنے والے اور دستکاری کرنے والے۔ جب جنگل کے بڑے حصے تباہ ہوئے تو مقامی لوگوں نے حکومت کو جنگل محفوظ کرنے پر آمادہ کیا یہ جنگل محدود استعمال کے لئے کھلا تھا۔

بدقسمتی سے اُن لوگوں کو بھی جنگل کے اُن محفوظ حصوں کے استعمال سے منع کیا گیا۔ جو سالہا سال سے وہاں رہ رہے تھے۔ جس جنگل کے لئے وہ دن رات محنت کرتے تھے اُسی جنگل نے اُن کی معاش کو کمزور کر دیا۔ ٹپاجوس (Topajos) کے علاقے والوں کی معاش کا انحصار کھیتی باڑی، شکار اور جنگل کی پیداوار سے ٹوکریاں بنانے اور دوسری دستکاری کرنے پر ہے۔ لیکن اُنہیں دوائیوں، اوزار، ایندھن، بجلی اور دوسری چیزوں کی بھی ضرورت ہے۔ جس کے لئے اُن کو پیسوں کی ضرورت ہے۔ کچھ مالیاتی مدد کی بنیاد پر انہوں نے ترکھانی کی ورکشاپ کھول دی جس کا نام انہوں نے کیبا کلو (Caboclo) ورکشاپ رکھا۔ یہ افریقہ اور یورپ کی نسلوں کے لوگوں کے لئے تھی۔ وہ صرف اُن درختوں کو کاٹتے جو کاشتکاری کی زمین پر اُگے تھے۔ اُن درختوں سے فرنیچر بنا کر وہ پورے برازیل میں بیچتے تھے۔ اس کمائی سے اُن میں مزید درخت لگانے کی سوچ پیدا ہوئی تا کہ وہ مزید کمائی کر سکیں۔ لیکن اُنہیں درخت کاٹنے کی اجازت نہیں تھی جب تک کہ اُن کے پاس ''جنگل کی فہرست'' اور ''صحت مند منصوبہ'' نہ ہو جو حکومت سے منظور شدہ بھی ہو۔ حکومتی شرائط پوری کرنے کے لئے وہ جنگل کے متعلق معلومات جمع کرتے جیسے جنگل میں کتنے درخت ہیں اور ہر سال نئے کتنے درخت اُگیں گے۔ حکومت کو یقین نہیں کہ یہ لوگ (جو اکثر ان پڑھ تھے) کیسے ان شرائط کو پورا کرینگے۔ لیکن گاؤں والے جنگل کے حقیقی ماہر تھے۔ وہ سالوں تک سائنسدانوں کی رہنمائی کرتے رہے۔ جانوروں اور پودوں کے متعلق اُنہیں پڑھاتے رہے۔ اب سائنسدانوں نے اُنہیں درخت کے اُگاؤ کا اندازہ لگانے اور ہر سال نئے درختوں کا حساب کتاب کرنے کے آلات کے استعمال کرنے کے طریقے سکھائیں۔ اب گاؤں والوں نے چھوٹے مگر قیمتی اوزار بنانے کا منصوبہ بنایا جیسے سٹول، قصائیوں کا بلاک اس طرح اُن کے جنگل کا استعمال جنگل کی سالانہ پیداوار کے مطابق ہوا۔ وزارت ماحولیات نے اُن کا یہ منصوبہ منظور کر دیا۔ اب کیبا کلو ورکشاپ اُنہیں جنگل کے متجاوز استعمال کئے بغیر اُنہیں کمائی کا موقع دیتی ہے۔ کیبا کلو ورکشاپ کے باشندگان نے وہ کچھ کیا ہے جو سائنس دان، معیشت دان اور ترقیاتی کارکنان روز و شب محنت کر کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یعنی ایسا کامل منصوبہ بنانا جو لوگوں اور جنگل دونوں کے لئے مفید ہو۔

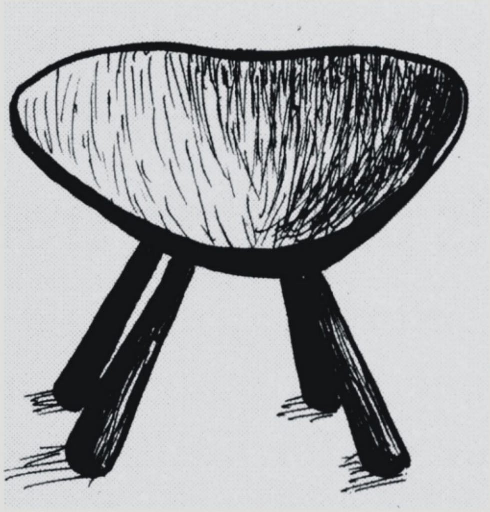

جنگل کو دوبارہ آباد کرنا

پرانے جنگل جنہیں اب تک کوئی نقصان نہ پہنچا ہو بہت کم ہیں۔ جب ایک بار پرانا جنگل تباہ ہو جائے تو اس میں دوبارہ وہی اقسام کے درخت اور جانور پیدا نہیں ہونگے۔ لیکن ثانوی جنگل (وہ جنگل جو تباہ ہونے کے بعد دوبارہ اُگ رہا ہو) میں وہی اقسام (جانور اور پودوں کے) پھر پیدا ہو جائیں گے جو پہلے تھے۔ اگر اُن کی دیکھ بھال کی جائے اور لوگوں کے لگائے گئے درخت (جن کی مناسب دیکھ بھال کی جا رہی ہو) بہت سے وسائل کا پیش خیمہ ہو سکتے ہیں۔ اور ماحولیاتی صحت کو تقویت دے سکتے ہیں۔ ایک صحت مند جنگل کے اُگانے میں کافی وقت لگتا ہے۔ لیکن اچھے شروعات کیلئے اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔ زمین کے کٹاؤ روکنے کے لئے، زمین کو زرخیز بنانے کے لئے اور دیسی درختوں کو لگانے کے لئے یا ایسے درخت اُگانے کے لئے اقدامات کئے جاسکتے ہیں جو آپ کی مٹی کے مواقف ہو۔ درختوں کو قدرتی انداز میں بڑھنے سے بھی ایک صحت مند جنگل اُگ سکتا ہے (دیکھئے باب 11)

کیا درخت لگانا ہمیشہ مددگار ثابت ہوتا ہے؟

علاقائی شجر کاری کے منصوبے کو شروع کرنے سے پہلے مقامی ماحول اور اپنے علاقے کی ضروریات کی تکمیل کو یقینی بناؤ۔ درختوں اور فصلوں کے درمیان پانی اور زمین پر مقابلہ ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات خراب موسم میں چھوٹے پودوں کی بڑی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ جہاں درختوں کی دیکھ بھال نہیں کی جاسکتی ہو یا جہاں مٹی اُن کے اُگاؤ کے لئے مناسب نہ ہو تو منصوبے ناکام ہو جاتے ہیں۔

اگر آپ کے علاقے کا انحصار جنگل کی پیداوار پر ہو مثلاً عمارتی لکڑی یا پھل تو شجر کاری جنگل کے وسائل کو بحال کرنے کا آسان طریقہ ہے۔ اور اگر آپ کے علاقے میں جنگل کا بنیادی مقصد شکار گاہ، مٹی، ہوا اور پانی کی حفاظت کرنا ہو تو آپ کو زیادہ فائدہ زمین کو محفوظ کرنے سے ہوتا ہے کہ اسے استعمال نہ کیا جائے تاکہ درخت خود بخود اُگیں۔ ہر علاقے کے لئے جنگل اچھے نہیں ہوتے۔ بعض درخت قدرتی طور پر صحراؤں، دلدلی علاقوں اور گھاس پھوس والے علاقوں میں اُگتے ہیں۔ اگر لوگ ایسے علاقوں میں درخت لگانا چاہے تو پودوں اور جانوروں کے درمیان توازن بگڑ سکتا ہے۔ لیکن جہاں درخت کم ہو جیسے شہر اور قصبے وہاں سڑکوں، کناروں، فیکٹریوں کے قریب اور پارکوں میں درخت لگانے سے لوگوں اور علاقے کی صحت کو بڑی تقویت مل سکتی ہے۔

زمین کے مالک کون ہیں، اور قوانین کیا ہیں؟:۔

اگر آپ درخت لگا رہے ہیں اور بعد میں اسے بطور پیداوار استعمال کرنا چاہتے ہیں تو جب یہ بڑھ جائے تو تم اسے ایک بار استعمال کرسکیں گے زمین کے قانونی مالک کو پہچاننا اور درخت لگانے سے پہلے اُس کی اجازت حاصل کرنا بعد میں مسائل اور تنازعات سے بچنے میں مددگار ہوتا ہے۔ اگر بنجر یا کمزور زمین پر جنگل اُگایا جائے تو یہ زمین زرخیز ہوتی ہے۔ بعض جگہوں میں ایسے قوانین ہوتے ہیں جن کے تحت خاص درختوں کو کاٹا نہیں جاسکتا یا کسی بھی درخت کو کاٹنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ خواہ کسی نے بھی لگائے ہوں۔ اپنے علاقے کے ایسے قوانین کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

مختلف درختوں سے مختلف ضروریات پوری ہوتی ہیں

اُن درختوں کو لگانے کا فیصلہ کیجئے جن کی علاقے والوں کی ضرورت ہو۔

اگرچہ ہر ایک کی ضرورت کو مدنظر رکھنے اور ہر ایک کے علم کو بروئے کار لانے سے وقت کافی لگتا ہے لیکن اس طرح کرنے سے کامیاب منصوبہ بندی ہوسکتی ہے۔